سوال

(62) ایک گائے یا بکری وغیرہ کو پانچ آدمی مل کر کھانے کے لئے ذبح کریں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک گائے یا بکری وغیرہ کو پانچ آدمی مل کر کھانے کے لئے ذبح کریں۔ زبح کے پیشتر کھال اور گوشت کی قیمت معین کر سکتے ہیں یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں

لایباع صوف علی ظهر ولالبن فی ضرع (بلوغ المرام)

یعنی اون بھیڑ اور دنبے کی پٹھ پر نہ بیچی جائے۔ اور دودھ لیوٹی میں نہ بیچا جائے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو شے پیدائشی طور پر دوسری شے سے ملی جلی ہوئی ہو۔ اور اس وقت جدائی کے قابل ہو۔ تو اس کو ملی ہوئی شکل میں فروخت نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ جدا کر کے فروخت کی جائے۔ پس کھال اور گوشت وغیرہ کی قیمت زبح سے پہلے معین کرنی ٹھیک نہیں۔ بلکہ کھال اتار کر اور گوشت کاٹ کر قیمت لگانی چاہیے۔ (عبد اللہ امرتسری 3 زالحجہ 1352 ہجری فتاویٰ اہل حدیث جلد 3 ص 20۔21)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 13 ص 166

محدث فتویٰ